حکومتِ پاکستان

وزاتِ خزانہ وریونیو

(ریونیوڈویژن)

نوٹیفکیشن

(کسٹمز)

اسلام آباد، 31جولائی 2025ء

S.R.O. 1387(I)/2025۔ کسٹمز ایکٹ 1969 (IV کا1969) کی دفعہ 82 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے وفاقی حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ذیل میں دیے گئے جدول میں کالم (2) میں درج خلاف ورزیوں پر کالم (3) میں بیان کردہ سزائیں عائد کی جائیں، یعنی:

جدول

نمبر شمار	خلاف ورزیاں	سزائیں
(1)	(2)	(3)
1	اگر سامان کا ڈیکلریشن، کسٹمز اسٹیشن پر سامان کی آمد کے بیس دن کے اندر اندرون ملک استعمال یا گودام یا ٹرانس شپمنٹ کے لیے جمع نہ کرایا جائے۔	ہر اضافی دن کے لیے سامان کی جانچی گئی قیمت کا 0.25 فیصد۔
2	اگر جہاز کے برتھ پر لنگر انداز ہونے سے پہلے سامان کا ڈیکلریشن جمع کرادیا جائے، مگر محصول اور ٹیکس کی ادائیگی کے بعد پانچ دن کے اندر، جانچ مکمل ہونے اور برتھ پر لنگر انداز ہونے کے بعد بھی، سامان کسٹمز اسٹیشن سے نہ ہٹایا جائے۔	اگلے دو دن کے لیے پچیس ہزار روپے، اور ہر اضافی دن کے لیے پچاس ہزار روپے۔
3	اگر جہاز کے برتھ پر لنگر انداز ہونے کے بعد سامان کا ڈیکلریشن جمع کرایا جائے، مگر سامان کو گھریلو استعمال، گودام یا ٹرانس شپمنٹ کے لیے کسٹمز اسٹیشن سے، سامان کے ڈیکلریشن کی کلیئرنس کے پانچ دن کے اندر نہ ہٹایا جائے۔	اگلے دو دن کے لیے پندرہ ہزار روپے، اور ہر اضافی دن کے لیے تیس ہزار روپے
4	اگر برآمد کے لیے سامان کو بندرگاہ میں اندراج کے پندرہ دن کے اندر ٹرانسپورٹ پر لادا نہ جائے۔	اگلے دو دن کے لیے دس ہزار روپے، اور ہر اضافی دن کے لیے بیس ہزار روپے۔

2۔ کلکٹر کسٹمز ناگزیر حالات میں کوئی بھی سزا معاف کر سکتا ہے۔

3۔ یہ نوٹیفکیشن ان اشیا پر لاگو ہوگا جو اس کے اجرا کی تاریخ یا بعد میں کسٹمز اسٹیشن پر پہنچیں گی۔

[C.No.1(1)L&P/2025]

(واجد علی)

ایڈیشنل سیکرٹری